بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محدث دہلی

جلد ۱ | ماہ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ستمبر ۱۹۳۳ء عیسوی | نمبر ۵

مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں انعامی جلسہ

ارباب بصیرت کا اتفاق ہے کہ کسی چیز کے حصول پر انعام مقرر کردینے سے اسکے حاصل کرنیوالوں کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔ بالخصوص علمی دنیا میں طلبہ کا جب انعامی مقابلہ کیا جاتا ہے تو ہر طالب علم اپنے دوسرے مقابل سے بڑھنے اور بازی جیتنے کی کوشش کرتا ہے۔ لہذا اس سعی مسلسل اور جہد فلاح میں اگرچہ کسی ایک ہی کو انعام ملتا ہے لیکن فائدہ ہر ایک کا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اسکے حصول کے ذرائع اور طریقے کی مشق ہر فرد کرتا ہے۔ اس زریں اصول کو مدارس عربیہ میں سب سے زیادہ دار الحدیث رحمانیہ نے سمجھا چنانچہ ہمیشہ سالانہ امتحان کا نتیجہ سناتے وقت جسقدر خطیر رقم انعام میں تقسیم کی جاتی ہے وہ ایک نہایت کھلی ہوئی بے نظیر حقیقت ہے۔ اسکا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ طلبہ اپنی درسی کتابوں میں بجد محنت کرتے ہیں اور انعام حاصل کرنیکی کوشش میں لگے رہتے ہیں جس میں انکی لیاقت واستعداد میں ہمیشہ برقرار رہنے والی روشنی پیدا ہو جاتی ہے۔

ہم ناظرین کو طلبائے رحمانیہ کی "جمعیتہ الخطابہ" سے بارہا روشناس کرچکے ہیں۔ ماہ گذشتہ میں ۱۰ اگست ۳۳ء کو اسی انجمن کا ایک شاندار خصوصی جلسہ زیر صدارت جناب مولانا نواب ضمیر الدین مرزا صاحب دہلوی منعقد ہوا۔ جس میں علاوہ اساتذہ کرام مقامی علمائے اکابر بھی شریک بزم تھے۔ یہ اجلاس انعامی تھا۔ تاکہ طلبہ اپنی درسیات کے ساتھ عربی واردو تقریر وتحریر میں بھی ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے اجتماعی حیثیت سے اس میدان کے بھی شہسوار ہوں۔ یہ واضح رہے کہ جمعیتہ کے دو شعبے ہیں۔ شعبہ اول جماعت ہشتم سے لیکر پنجم تک اور شعبہ دوم جماعت چہارم سے لیکر اولیٰ وادنیٰ تک کے طلبہ کیلئے ہے شعبہ اول میں عربی تقریر بھی لازمی ہے چنانچہ اس خصوصی اور انعامی اجلاس میں شعبہ اول کے چند طلبہ نے عربی زبان میں " نتائج مبعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم" پر اور شعبہ دوم کے

چند طلبہ نے اردو زبان میں "محاسن اسلام" پر نہایت دلچسپ اعلیٰ تقریریں کیں۔ اگرچہ گلدستہ کا ہر پھول اپنی خوشبوئی اور خوشنمائی میں نرالا تھا لیکن انعامی تقابل ہونیکی وجہ سے جناب صدر نے تمام تقریروں پر نہایت قابلیت سے نمبر عطا کئے جس کے مطابق جناب مہتمم صاحب مد ظلہ العالی کی طرف سے علیٰ قدر مراتب گرانقدر انعامات تقسیم کئے گئے۔ مولوی حاکم علی عربی تقریر میں اول آنیوالے کو چاندی کا بیش قیمت قلمدان مع نقرئی قلم دوات کے اور مولوی لطیف الدین اردو تقریر میں اول آنیوالے کو ایک قیمتی فونٹین پن اور ایک نقرئی قلم اور دوسرے طلبہ کو مختلف قسم کے قیمتی فونٹین پن دیئے گئے انعام پانیوالوں کے نام مع جماعت و نمبرات حسب ذیل ہیں۔

شعبہ اول عربی: مولوی عبد الغفار رحمن (متعلم جماعت ہشتم) ۷۹۔ مولوی محمد لقمان متعلم جماعت ہشتم ۷۵۔ مولوی حاکم علی متعلم جماعت ہفتم ۹۰۔ مولوی ہارون الرشید متعلم جماعت ششم ۷۰۔ مولوی عبد الجلیل جماعت پنجم ۸۰۔

شعبہ دوم اردو:۔ لطیف الدین متعلم جماعت چہارم ۶۰۔ عبد الخالق جماعت سوم ۵۸۔ ابو الخیر جماعت دوم ۵۵۔ برکت اللہ ادنیٰ ۶۰۔ اکبر ادنیٰ ۵۰۔

(ایڈیٹر)

الثناء على المحدّث

لمولوی عبد الغفور البسکوہری المدرس بدار الحدیث الرحمانیہ

یری فیہ نظم اللفظ فی سلک مقصد ... کأن عقود الدر فی جید اغید
مُخدّرة فیہ معانٍ نفیسةٌ ... کحسناء فی قصر منیف مُمرد
بہ لذة شوقیة لنواظر ... وحظ عظیم للنہی المتوقد
تمیل الیہ العارفون صبابةً ... یقولون فی رفع وعز تَخَلَّد
ھنیئًا لاصحاب الحدیث محدث ... یحدث اخبار النبی محمد
یقود الی امر یزینک دائما ... ویمنع عن امر یشینک فی غد
ویہدی سبیلا یرتضیہ الہنا ... وینہی عنیفا عن طَریقة مُلحد
امنہوم عنہ ذا المحدث مغنم ... بدار الیہ لا ابالک ترشد
ایا آئسا طول الحیوة من الہدیٰ ... ھلم الیہ نلت غایة مقصد
رسائل اخری منہ سنا کبیرة ... واقرأ منہا ذا واعلم فاقتد
وصاحب رحمانیة دام عزہ ... یقوم بہ روما لاعظم مقصد
تصدی لتبلیغ الشریعة باذلا ... کریما ثمینا من طریف ومُتْلد

یفوز بحسنی عاجل ثم اجل
علی رغم انف الحاسد المتشدد